اسلام کے متعلق ایک مشہور عیسائی کی رائے

(از مولوی عبید اللہ صاحب)

پچھلے دنوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک اور پاک سیرت پر تقریریں کرنے کیلئے دمشق کے مسلمانوں نے ایک جلسہ طلب کیا تھا جس میں با اثر غیر مسلموں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ اس اجلاس میں مختلف الخیال مسلم اکابرین کے علاوہ صاحب اقتدار غیر مسلم حضرات نے بھی اس موضوع پر اپنے گرانقدر خیالات ظاہر فرمائے ان غیر مسلم مقررین میں شام کے ایک مشہور مقتدر با اثر عیسائی استاد فارس بک خوری سابق وزیر شام بھی ہیں آپ نے اپنی تقریر میں اسلام اور بانی اسلام کے متعلق جو خیالات ظاہر فرمائے اس قابل ہیں کہ اسلامی تعلیمات سے دلچسپی رکھنے والے بلکہ اس پر نکتہ چینی کرنے والے حضرات غور و انصاف کی نظر سے پڑھیں۔ وزیر موصوف کی اصل تقریر عربی میں ہے ہم ان کے عربی پرشکوہ الفاظ کی معنوی خوبی اور جامعیت و جاذبیت اپنے الفاظ میں ظاہر کرنے سے قاصر ہیں تاہم نفس مطلب ادا کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے وزیر موصوف نے فرمایا۔

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دنیا کی عظیم ترین شخصیتوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں عظمت و جلالت فضل و کمال میں دنیا کی کوئی بزرگ شخصیت آپ کی ہمسری نہیں کر سکتی۔ زمانہ آپ کے بعد آپ کی نظیر نہیں پیش کر سکا۔ آپ نے جس مذہب کی دعوت دی وہ مذاہب عالم میں سب سے زیادہ انسانی ضرورتوں کو پورا کرنے والا ہے اور بہر صورت اتم و اکمل ہے۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی پاک اور ستھری شریعت کو چار ہزار علمی معاشرتی تشریعی (قانون سازی) مسائل کے بیش بہا خزانہ سے بھر دیا ہے۔ آپ نے اللہ کا نام لیکر جس دین کی طرف لوگوں کو بلایا انصاف پسند علماء قانون اس کے اعتراف پر مجبور ہو گئے ان کو ماننا پڑا کہ اسلامی شریعت علم و عقل کے موافق ہے اور علمی حقائق سے کامل طور پر مطابقت رکھتی ہے۔ اسلامی قوانین اعلیٰ سے اعلیٰ ترقی یافتہ نظم و حکومت کے بالکل موافق ہیں۔ میں مکرر کہتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جن کی پاک سیرت اور مبارک زندگی کے تذکرہ کے لئے آپ لوگ جمع ہیں کرۂ ارضی کی بزرگ ہستیوں میں سب سے افضل اور اکرم ہیں خواہ یہ بزرگ ہستیاں آپ سے پہلے گذری ہوں یا آپ کے بعد پیدا ہوئی ہوں۔ یہ آپ ہی کا کام تھا کہ آپ نے عربوں کے تشتت و انتشار اختلاف و پراگندگی کو اتحاد و اتفاق اجتماع و وحدت سے بدل کر ان کی شیرازہ بندی کر دی اور ایسی موحد قوم کی تکوین کی جس نے چند دنوں میں دنیا کا ایک بڑا حصہ فتح کر لیا اور عالم کی حکمرانی کا نقشہ بدل دیا آپ ایسی بہتر شریعت لائے جس نے انسانی حقوق و فرائض اور معاملات کو ایسے محکم اصول و قوانین اور مضبوط بنیادوں پر مقرر کیا کہ ان کا شمار متمدن دنیا کے اکمل اور اتم دستوروں میں ہوتا ہے۔"

"المقطم" مصر